© rasailojaraid.com

ہماری خاک پریشاں جو کوئے یار میں ہے — قدم قدم پہ ہوا کیسے انتشار میں ہے

آخر کتاب میں شاگردوں کی طویل فہرست ہے۔ کتاب اپنے طرز کی ایک ہے۔ شعروشاعری کا ذوق رکھنے والے اصحاب کے لیے اس کا مطالعہ مفید اور دلچسپ ہوگا، اور تنقید کا فن سیکھنے میں بڑی مدد ملیگی۔

نازو اور دوسرے افسانے تصنیف: اختر انصاری بی اے (آنرز)۔ ناشر: مکتبہ جہاں نما، اُردو بازار دہلی۔ قیمت مجلد عہ، کاغذ، کتابت اور طباعت عمدہ۔ جلد پر خوبصورت گردپوش۔

یہ کتاب اختر صاحب کے چودہ افسانوں کا مجموعہ ہے۔ جو "ادب برائے زندگی" کے نقطۂ نظر سے مختلف احساسی تحریکات پر لکھے گئے ہیں۔ ان میں دنیاوی تعلقات کو صرف فنّی احتیاج کے لیے یا بطور چاشنی استعمال کیا گیا ہے، ورنہ یہ افسانے زیادہ تر تخیّلی حسیات کی مصوری، نفسیاتی اثرات کی نقاشی اور دماغی کیفیات کی رنگ آفرینی پر مبنی ہیں! اختر صاحب اُردو افسانہ نگاری میں ایک خاص طرز کے مالک ہیں۔ ان کے اس مجموعہ کا ہر افسانہ ایک نشتر ہے، جو تیزی کے ساتھ چبھتا ہے اور جس کی چُبھن مذاق سلیم کے لیے نفسی تلذذ کا باعث ہوتی ہے۔ ان کے افسانوی عالم کا پس منظر یا مرکزی خیال سماج کا کوئی ایک یا چند مخصوص تخریبی پہلو نہیں ہیں بلکہ وہ زندگی کے ہر اُس قدم کا نفسیاتی تجزیہ کرتے ہیں، جس میں اُنھیں کوئی دردانگیز احساس ملتا ہے۔ اختصار، افسانہ کی بہت بڑی خوبی ہے اور اختر صاحب کے افسانوں میں یہ چیز بدرجۂ اکمل موجود ہے لیکن "ماجرا" کی تعمیر سے ان کا اجتناب و گریز اس قدر شدید ہوتا ہے کہ اس کی بدولت ان کی اختصار پسندی میں کہیں کہیں مبالغہ کی جھلک پیدا ہو جاتی ہے اور پھر یہ جھلک وعظیت کی گرانی اور پراپیگنڈے کی تلخی کو نمایاں ہونے میں مدد دیتی ہے۔ تاہم زبان، اسلوبِ بیان، ترتیب خیالات، اظہارِ جذبات اور اشاراتی کردار نگاری کے لحاظ سے ان کے افسانے اتنی کثیر خوبیوں کے حامل ہیں کہ اُن میں ماجرا کے فقدان کا عیب بھی ایک طرح کی "ضرورت" اور فنکارانہ جدت و ندرت نظر آتا ہے! —— بعض جگہ ان کے قلم کی گردشیں اتنے باریک اور نکاتی نقوش پیدا کر جاتی ہیں کہ ایک متوسط درجہ کی علمی قابلیت رکھنے والے کے لیے بھی ان کے سمجھنے میں لغت نفسیات سے استمداد کی ضرورت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پیش آتی ہے۔ اور افسانہ کو "نفسیاتی معمہ" بنا دینا کم از کم ہماری رائے میں افسانہ نویسی کا کوئی پسندیدہ کمال نہیں۔ "م"

بچوں کی ابتدائی تعلیم کے لیے چند قاعدے مکتبۂ جامعہ دہلی نے بچوں کی تعلیم کے لیے جدید اصولوں کے مطابق چند حسب ذیل مفید قاعدے شائع کئے ہیں:-

آسان قاعدہ۔ یہ قاعدہ بنیادی حرفہ کی مدد سے اور طریق الصوت کے ذریعہ زبان سکھانے کے اصولوں پر ترتیب دیا گیا ہے۔ قیمت ۳ر

حرفے کا قاعدہ۔ یہ آسان قاعدہ کا دوسرا اڈیشن ہے جو کہانی کا طرز لیے ہوئے ہے۔ قیمت ۳ر

ہندوستانی قاعدہ۔ یہ قاعدہ صوبہ بمبئی کے لیے ہے۔ جس میں اسباق کے ساتھ پڑھانے والے کے لیے مفید ہدایات بھی درج کردی گئی ہیں۔ قیمت ۴ر

مدرس کا قاعدہ نما صاحبزادہ ڈاکٹر سعید الظفر صاحب نے بڑی عمر کے ان پڑھ لوگوں کی تعلیم کے سلسلہ میں تین ابتدائی قاعدے مرتب کیے تھے۔ "مدرس کا قاعدہ نما" انہی قاعدوں کے پڑھانے کے طریقوں پر مشتمل ہے۔ قیمت ۲ر

اردو سکھانے کا آسان طریقہ یہ کتابچہ تعلیم بالغان سے متعلق ہے اور اسے صاحبزادہ سعید الظفر خاں صاحب نے لکھا ہے جس میں اُنہوں نے بڑی عمر کے لوگوں کو پڑھانے لکھانے پر چند دلچسپ اور کامیاب تجربات بھی درج کیے ہیں۔ قیمت ۵ر

رہنمائے قاعدہ محمد عبد الغفار صاحب مدہولی اُستاذ مدرسہ ابتدائی جامعہ ملیہ دہلی نے بچوں کو پڑھانے کے لیے جو قاعدہ مرتب کیا ہے "رہنمائے قاعدہ" میں اُسے پڑھانے کے اصول سمجھائے ہیں۔ قیمت ۴ر

یہ سب قاعدے مکتبہ جامعہ دہلی کے شائع کردہ ہیں۔

© rasailojaraid.com